بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
خوئے ۹۲ءم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
مدیر الواد
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے
جلد ۶۷/۳۲ | ۱۶ محرم سنہ ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۷ فتح ہش ۱۳۵۷ ۔ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲ دسمبر ۱۹۷۸ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم سید مولود احمد صاحب کو کراچی میں بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ بچی محترم سیّد داؤد مظفر شاہ صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی پوتی، محترم سیّد محمود اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی پڑپوتی اور محترم ڈاکٹر سیّد غلام مجتبیٰ صاحب کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس بچی کو لمبی، صالح اور با اقبال زندگی دے اور اسے والدین اور خاندان کے لئے قُرّۃ العین بنائے۔ آمین

نقشہ فرائض کارکنان جلسہ سالانہ

نقشہ فرائض کارکنان جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء چھپ چکا ہے اور دفتر جلسہ سالانہ میں چسپاں کر دیا گیا ہے۔ نیز صدران محلہ کو بھی بھجوا دیا گیا ہے۔ جملہ کارکنان نقشہ دیکھ کر اپنی ڈیوٹی معلوم کر لیں اور اپنے ناظم صاحب سے مل کر ڈیوٹی کے متعلق ہدایات حاصل کر لیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اہالیانِ ربوہ اور ڈیوٹی جلسہ سالانہ

ربوہ کے جن احباب نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے نام پیش کئے تھے ان کی ڈیوٹی سلپ حلقہ جات میں تقسیم کروائی جا چکی ہے۔ صدران کرام حلقہ جات کے پاس بھی ایک رجسٹر بھجوایا گیا ہے تا معاونین اپنی ڈیوٹی وہاں سے معلوم کر سکیں۔ اگر کسی دوست کی ڈیوٹی محلہ کے ریکارڈ میں نہ ہو یا وہ کوئی اَور استفسار کرنا چاہتے ہوں تو نماز مغرب کے بعد دفتر حاضری و نگرانی جلسہ سالانہ میں تشریف لائیں۔

(ناظم حاضری و نگرانی معاونین)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے گذشتہ سالوں میں جو پرائیویٹ قیام گاہ میدان عقب خلافت لائبریری میں ہوا کرتی تھی اس کا زیادہ حصہ امسال احاطہ جامعہ احمدیہ میں منتقل کر دیا گیا ہے کیونکہ اس جگہ زنانہ جلسہ گاہ بنائی گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

وہی انسان نقصان سے محفوظ رہتا ہے جو ایمان لانے کے بعد اعمالِ صالحہ بھی بجا لاتا ہے

ایسا انسان علمی تکمیل کو عملی تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (العصر)

ترجمہ:- یقیناً انسان ہمیشہ ہی گھاٹے میں رہتا ہے سوائے اُن لوگوں کے جو (انبیاء پر) ایمان لے آئے اور (پھر) انہوں نے (موقع کے) مناسب حال عمل بھی کئے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَۃِ (مسلم)

ترجمہ:- اعمالِ صالحہ بجا لانے میں جلدی کیا کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"روشنی اور نور روح القدس کو لاتا ہے اور تاریکی شیطان کی قربت پیدا کرتی ہے۔ اور اس طرح پر دلی کی مخالفت سلب ایمان کر دیتی ہے اور بئس القرین سے جا ملاتی ہے۔ مدعا یہ ہے کہ اِصلاح تب ہوتی ہے کہ تکمیلِ عملی کے مراتب حاصل ہو جائیں۔ پس سورۃ العصر میں جو اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فرمایا ہے اس میں اٰمَنُوْا سے تکمیلِ علمی کی طرف ارشاد فرمایا اور عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سے تکمیلِ عملی کی طرف رہبری کی۔ حکمت کے بھی دو ہی حصے ہیں ایک علم اکمل اور اتم ہو، دوسرے عمل اتم اور اکمل ہو۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ خسر سے محفوظ رہتے ہیں اوّل وہ تکمیلِ علمی کرتے ہیں اور پھر عمل بھی گندے نہیں کرتے بلکہ علمی تکمیل کو عملی تکمیل تک پہنچاتے ہیں اور پھر یہ کہ جب انہیں کامل بصیرت حاصل ہو جاتی ہے تو ان کے کمالِ علم کا ثبوت کمالِ عمل سے ملتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۱)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے اہلِ ربوہ اور باہر کی جماعتیں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور بہت دعائیں کریں

جلسہ سالانہ کے موقع پر حُسنِ عمل کا مظاہرہ کرنیوالے مخلص مُستعد اور قابلِ اعتماد رضاکاروں کی ضرورت ہے

جلسہ سالانہ سے قبل ربوہ کو بالکل صاف اور ستھرا بنادیں اور جلسہ کے دوران بھی اِس کی فضا کو ہر قسم کی گندگی سے پاک و مطہر رکھیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳؍ نبوت ۱۳۵۷ ہش بمطابق ۳؍ نومبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ: مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے۔ کچھ انتظامات تو ایسے ہیں جو منتظمین جلسہ کو سارا سال ہی کرنے پڑتے ہیں۔ جب ایک جلسہ ختم ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی آئندہ جلسے کی تیاری شروع کر دی جاتی ہے کچھ انتظامات ایسے ہیں جن کا تعلق اہلِ ربوہ اور ربوہ سے باہر کی جماعتوں سے ہے۔ جہاں تک

اہلِ ربوہ کا تعلق

ہے بعض انتظامات ایسے ہیں جن کی طرف ربوہ کے مکینوں کو کافی عرصہ پہلے توجہ دینی چاہئیے اور وہ دیتے ہیں اور کافی عرصہ پہلے ان کو اس طرف توجہ دلائی بھی جاتی ہے اور کچھ انتظامات کی طرف باہر کی جماعتوں کو کافی عرصہ پہلے توجہ دلائی جاتی ہے تاکہ وقت پر کام ہو جائیں اور تکلیف نہ ہو۔

جن باتوں کا تعلق اہلِ ربوہ سے ہے ان میں پہلے نمبر پر صفائی اور طہارت اور ایسی فضا کا پیدا کرنا ہے جس میں کسی قسم کا گند نہ ہو اور یہ ربوہ کے مکینوں کی ذمہ داری ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو صفائی ہمارے سارے ہی حواس سے تعلق رکھنے والی چیز ہے مثلاً لمس ہے اور چھونے سے تعلق رکھنے والی صفائی یہ ہے کہ جن راہوں پر ہمارے بھائیوں نے جو باہر سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آئیں گے چلنا ہے ان راستوں کو صاف کیا جائے۔ ان کے گڑھوں کو پُر کیا جائے۔ جو غیر ہموار جگہیں ہیں ان کو ہموار کیا جائے تاکہ انہیں ٹھوکر نہ لگے یہ شہر کی صفائی کا حصہ ہے اور اس کا تعلق لمس سے ہے۔ پھر صفائی کا تعلق ناک سے بھی ہے۔ ربوہ میں سڑکوں پر یا راستوں پر یا ایسی جگہوں پر جن کے قریب سے ہم نے گذرنا ہے یا ہمارے بھائیوں نے گذرنا ہے ایسی گندگی نہ ہو کہ جس سے بدبو اُٹھ رہی ہو اور ہمارے ناک کراہت محسوس کریں اور باہر سے آنے والے سوچیں کہ اہلِ ربوہ کو کیا ہو گیا ہے ان سے اتنا نہیں ہو سکا کہ ہمارے آنے سے پہلے اپنے اِس پاک شہر کو اس لحاظ سے بھی پاک کر دیتے۔ آپ پر خواہ مخواہ بدنامی کا ایک داغ لگ جاتا ہے۔ پس صفائی کا ایک یہ حصہ بھی ہے۔ پہلا حصہ تھا لمس سے تعلق رکھنے والی صفائی۔

ناہموار جگہوں کو ہموار کر دیں

راہوں کو ایسا بنا دیں کہ کسی کو ٹھوکر نہ لگے اور تکلیف نہ ہو کسی کو موچ نہ آئے اور دوسرے یہ ہے کہ ہمارے ناک بھی ربوہ کو صاف پائیں۔ پھر ایک صفائی یہ ہے کہ ہماری آنکھیں بھی ربوہ کو، ربوہ کی سڑکوں کو اور سڑکوں کے گرد جو جھاڑیاں اور درخت ہیں ان کو صاف دیکھیں۔ اس صفائی کا تعلق دیکھنے سے ہے۔ کئی جگہ کانٹے دار جھاڑیاں اِس طرح اُگی ہوئی ہوتی ہیں کہ چلنے والے کو بے خیالی میں چبھ سکتی ہیں۔ یہ لمس سے تعلق رکھنے والی صفائی کا فقدان ہے۔ لیکن وہ آنکھ کو بھی بُری لگتی ہیں کہ یہ کیا ہے، چند گھنٹے کا وقارِ عمل جس چیز کو صاف کر سکتا تھا اس میں غفلت اور سستی برتی گئی ہے۔

ایک صفائی کا تعلق کانوں سے ہے۔ قرآن کریم نے ہمیشہ ہی اِس قسم کی صفائی کو قائم رکھنے پر زور دیا ہے لیکن خصوصاً

اجتماعات کے موقع پر

کہا ہے کہ دیکھو اِس قسم کا گند بھی فضا میں نہ ہو۔ فضائیں اِس لئے کہہ رہا ہوں کہ آواز کی لہریں ہماری فضا میں چکر لگا رہی ہوتی ہیں۔ چنانچہ کہا کہ پبلک پلیسز (PUBLIC PLACES) میں جن میں سڑکیں بھی ہیں اور سڑکوں کے علاوہ بعض اور مقامات بھی ہوتے ہیں جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں وہاں رفث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ہونا چاہیئے۔ فحش کلامی نہیں ہونی چاہیئے ایسی بات نہیں ہونی چاہیئے جو اچھی نہ لگے اور قبیح ہو۔ آگے اس کے کئی درجے ہیں بعض ایسی باتیں ہیں کہ اگر دوست گھر کے اندر بیٹھے ہوئے آپس میں ہنسی مذاق کر لیں تو وہ قابلِ اعتراض نہیں ہوتیں لیکن اگر وہی چیز سٹرکوں پر کی جائے تو وہ قابلِ اعتراض ہو جاتی ہے۔ بعض ایسی باتیں ہیں کہ اگر مردوں میں ہو رہی ہوں تو اتنی زیادہ قابلِ اعتراض نہیں ہوتیں لیکن اگر کوئی بہن وہاں سے گذر رہی ہو اور اس کے کانوں میں بھی وہ آواز پڑ جائے تو وہ بات بڑی سخت قابلِ اعتراض ہو جاتی ہے کہ تم نے اپنی بہنوں کا خیال نہیں رکھا اور اپنی زبانوں کو قابو میں نہیں رکھا۔ پس خاص طور پر یہ کہا گیا ہے کہ اپنے

ماحول کی فضا

کو جس میں SOUND WAVES (ساؤنڈ ویوز) یعنی صوتی لہریں ہر وقت چل رہی ہیں صاف رکھو۔ جب ہم بولتے ہیں تو آواز کی لہریں چلتی ہیں ان میں گندگی نہیں ہونی چاہیئے وہ بھی صاف ہونی چاہیئیں۔

پھر ایک مرکب گندگی یہ ہے کہ کوئی لڑ پڑے۔ اس میں آواز بھی آئے گی اور دیکھنے والا اور پاس سے گذرنے والا بھی بڑی کراہت محسوس کرے گا کہ جو بھائی بُنیانِ مرصوص بنائے گئے ہیں ان کا آپس میں جھگڑا ہو رہا ہے اور ہو بھی پبلک پلیس (PUBLIC PLACE) پر رہا ہے۔ اجتماعات میں اس قسم کے واقعات ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے کیونکہ بڑے اجتماعات میں بعض دفعہ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے میں سُستی ہو جاتی ہے لیکن بعض بڑے اچھے نمونے ہیں۔ مَیں جلسے کے متعلق ہی بتا دیتا ہوں۔ چھوٹی سی بات ہے لیکن بڑی بات بھی ہے

قادیان کا واقعہ ہے

مَیں اس وقت بہت چھوٹا تھا تاہم ابھی تک وہ نظارہ میرے سامنے ہے مَیں اِتنا چھوٹا تھا کہ میرے ذمّے کوئی کام نہیں لگایا جا سکتا تھا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ جن کو ہم بھی ماموں کہتے تھے افسر جلسہ سالانہ تھے۔ وہ مجھے اپنے دفتر میں بُلا لیتے تھے تاکہ مجھے کام کی عادت پیدا ہو اور جماعت کے کاموں سے پیار پیدا ہو اور کہتے تھے کہ فلاں جگہ چلے جاؤ، یہ پتہ کر کے آؤ یا یہ خط پہنچا دو۔ اس قسم کے چھوٹے موٹے کام وہ مجھ سے لیا کرتے تھے۔ ایک دن شام کو ان کے اندازے کے مطابق مہمان کھانے سے فارغ ہو چکے تھے مجھے کہا کہ ذرا فلاں کمروں میں دیکھ کر آؤ کہ اُن سب نے کھانا کھا لیا ہے اور آرام سے ہیں کسی کو کوئی تکلیف تو نہیں۔ مدرسہ احمدیہ کے چھوٹے چھوٹے کمرے تھے آپ میں سے تو بہت سے ایسے ہیں جن کو پتہ نہیں کہ مدرسہ احمدیہ کی شکل کیا تھی اور اس کے کمرے کس قسم کے تھے۔ بہرحال مجھے مصروف رکھنے کے لئے اور میری تربیت کے لئے مجھے کہا تھا کہ مَیں دو چار کمرے دیکھوں۔ سردیوں کے دن تھے اور وہاں سردی زیادہ پڑا کرتی تھی۔

جلسے کے ایّام میں

رضا کاروں کو، کام کرنے والوں کو دو ایک بار چائے ملا کرتی تھی۔ مَیں جب وہاں گیا تو ایک دروازہ تھوڑا سا کھلا تھا اور میرے آگے آگے ہی ایک چھوٹی عمر کا رضا کار چائے کا ایک آبخورہ لے کر کمرے میں داخل ہوا۔ اتفاقاً اس کمرے میں ایک مہمان کو بخار چڑھا ہوا تھا اُس نے کہا کہ تم میرے لئے چائے لیکر آئے ہو؟ اور مجھے بہت لطف آیا کہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اس نے کہا کہ ہاں مَیں آپ کے لئے چائے لے کر آیا ہوں اور اس کو چائے پیش کر دی۔ اگر وہ اتنا بھی کہہ دیتا کہ نہیں یہ تو میرے لئے تھی آپ پی لیں تب بھی وہ میرے نزدیک ایک جدال والی صورت بن جاتی۔ بعض کے نزدیک نہیں بنتی ہو گی لیکن میری حسّاس طبیعت اس کو بھی یہی سمجھتی ہے کہ اس نے جھگڑا کیا۔ مگر اس نے کوئی جھگڑا نہیں کیا۔ غرض اجتماعات میں بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جو دوسروں کو تکلیف دے سکتی ہیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی کسی کو تکلیف نہ پہنچے اور کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ چھوٹی بات ہو یا بڑی اگر تکلیف پہنچے تو آدمی اسے برداشت کر جائے۔ جھگڑا نہیں کرنا۔ اخلاقی لحاظ سے یہ پاکیزگی، یہ طہارت، یہ صفائی ہماری فضا میں ہونی چاہیئے۔ گندگی سے پاک اور مطہّر فضا ہونی چاہیئے۔

اِس سلسلہ میں کچھ کام وقارِ عمل کے ذریعے کرنے کے ہیں اور کچھ کام سمجھانے کے ہیں۔ چھوٹے بچّوں کے دماغ میں بار بار یہ بات آنی چاہیئے کہ یہ جماعت ہے اور یہ جماعت کا مقام ہے۔

ایک بہت بڑا نمونہ

دُنیا کے سامنے پیش کیا گیا ہے اور جلسہ سالانہ اس کے مطابق ایک چھوٹا سا مظاہرہ ہے اس کے اندر وہ خوبیاں اور وہ صفات پائی جانی چاہیئیں جن کی طرف قرآن کریم نے ایک آئیڈیل ہمارے سامنے رکھ کر ہمیں توجّہ دلائی ہے کہ اپنے اندر یہ صفات پیدا کرو۔ جلسہ کے لئے رضا کارانہ کاموں میں سے ایک تو وقارِ عمل ہے۔ اس کا انتظام زیادہ تر خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے اور کام میں انصار بھی اور اطفال بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے لئے ابھی سے دیکھیں اور مختلف قسم کی ظاہری صفائی جو ہونی چاہیئے ابھی سے اس کی طرف توجّہ دیں۔ جس وقت جلسہ شروع ہو تو ہمارا یہ شہر ربوہ جو ہمارا مرکز ہے یہ ایک غریب اور مسکین دُلہن کی طرح صاف و شفاف ہو۔ نمائش کی ہمیں ضرورت نہیں لیکن جس طرح ایک دیہاتی دلہن ہوتی ہے نہائی دھوئی صاف کپڑوں میں ملبوس اور اپنے حال پر راضی اور جو کچھ خدا نے اُسے دیا ہے اُس پر خوش اسی طرح ربوہ کو صاف کر دیں۔ شو تو نہ ہم کر سکتے ہیں اور نہ ہمیں کرنے کی خواہش ہے لیکن ایک چمکتا ہُوا چہرہ اور منوّر دل اور صاف گلیاں اور

پاک اور مطہّر فضا

باہر سے آنے والے، اپنے بھی اور دوسرے بھی محسوس کریں۔

دوسری چیز رضا کار ہیں جلسہ سالانہ کا یہ عجیب مقام ہے کہ سوائے ان کاموں کے جو رضا کارانہ طور پر ہو ہی نہیں سکتے باقی تمام کام رضا کارانہ طور پر سرانجام پاتے ہیں مثلاً نانبائی کا کام ہمارا جامعہ احمدیہ کا طالبِ علم تو نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے مزدور ہیں۔ وہ بھی ہمارے بھائی ہیں اور وہ بڑا کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزاء دے۔ لیکن اتنے بڑے اجتماع کے نظام کا بہت بھاری حصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضاکارانہ طریق پر چلتا ہے۔ دنیا اتنی آگے نکل گئی ہے مگر ہمارے جلسے کو دیکھ کر وہ بہت حیران ہوتے ہیں اور اگر ان کو حقیقت بتائی جائے تو وہ مان ہی نہیں سکتے۔ مجھے یاد ہے بہت دیر کی بات ہے پارٹیشن کے بعد جب یہاں لنگر ابھی وسعت کے لحاظ سے ابھی آدھے بھی نہیں ہوتے تھے اور مہمان آدھے کے قریب ہوتے ہوں گے تو ایک دفعہ انگلستان سے ایک عورت مہمان کے طور پر آئی۔ وہ جہاں ٹھہری ہوئی تھی ان کو کہنے لگی کہ اگر میں نے واپس جا کر کہا کہ میں یہ دیکھ کر آئی ہوں کہ اتنے مہمانوں کو ایک وقت میں کھانا کھلا دیا جاتا ہے (اس وقت ۳۰-۴۰ ہزار کے درمیان مہمان تھے) اور کوئی بدنظمی نہیں ہوتی تو جن سے میں یہ باتیں کروں گی جو کہ میں نے خود دیکھی ہوں گی تو وہ سمجھیں گے کہ میں وہاں سے پاگل ہو کر واپس آئی ہوں، یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ بہرحال اس کے لئے رضاکار چاہئیں لیکن مخلص، مستعد

پیار سے کام کرنے والے

اور خدا تعالیٰ کی اس نعمت کو سمجھنے والے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو خدمت کا موقع دیا ہے اور اس عظیم جلسے کی ذمہ داری کو جو اپنی اپنی عمر کے لحاظ سے ان کے سپرد کی جائے وہ ادا کرنے والے ہوں۔ اب جلسے میں بہت وسعت پیدا ہو چکی ہے۔ پہلے قادیان میں تو میرے خیال میں ایک رضاکار بھی باہر سے نہیں لیا جاتا تھا اب کچھ عرصہ سے ربوہ میں لئے جا رہے ہیں۔ مجھے افسر صاحب جلسہ سالانہ کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ بیرونی جماعتوں سے یعنی ربوہ سے باہر پاکستان میں بسنے والی جماعتوں سے پانچسو کے قریب رضاکار چاہئیں۔ میں کہوں گا کہ اگر پانچ سو اور چھ سو کے درمیان رضاکار مل جائیں تو وہ امید کرتے ہیں کہ انکی ضرورت پوری ہو جائے گی اور پھر کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ یہ کوئی بڑی تعداد نہیں ہے لیکن جس چیز کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ جو کام کرنے والے باہر سے آئیں وہ موزوں آدمی ہوں۔ باہر والوں کو اس قسم کی تربیت نہیں ہوتی جیسی ربوہ میں رہنے والوں کو ہے۔ باہر سے جو آئیں گے ان میں سے کچھ تو وہ ہوں گے جو پچھلے سال بھی رضاکار بن کر آئے تھے وہ تو تربیت یافتہ ہیں ان کی فکر نہیں اور جو پہلی دفعہ آئیں گے ان میں کمزور بھی ہوں گے، نا سمجھ بھی ہوں گے، نا تجربہ کار بھی ہوں گے اس واسطے امراء صاحبان اور

خدام الاحمدیہ کے قائدین

ہر دو مل کر ہر لحاظ سے اپنی تسلی کریں۔ صرف انکی مستعدی کو اور ان کے اخلاص کو نہیں دیکھنا بلکہ جلسے کی ضرورت کے لحاظ سے جس قسم کے آدمی وہ سمجھتے ہیں کہ ضروری ہیں اس قسم کے آدمی بھیجیں۔ عام طور پر ہمارے امراء تو بہت سے جلسے دیکھ چکے ہیں اور ان کو پتہ ہے ان کے دل میں کبھی شکایتیں بھی پیدا ہوتی ہوں گی جن کو وہ خدا کے لئے بھول گئے۔ بہرحال وہ تسلی کر کے بھیجیں کہ صحیح نوجوان ہو۔ صحیح سے میری مراد یہ ہے کہ جو جلسہ سالانہ کے کام کے لئے موزوں اور مناسب ہو اور یہ ضروری نہیں ہے کہ نوجوان ہی ہو بلکہ بہت سے ایسے کام ہیں جن میں بڑی عمر کے آدمی شاید زیادہ اچھا کام کر سکیں۔ کچھ نہ کچھ حصہ تو ثواب میں ان کو بھی ملنا چاہیئے جن کو میں جوانوں کے جوان کہا کرتا ہوں یعنی جن کا انصار اللہ کے ساتھ تعلق ہے۔ بس قابل اعتماد اور

اپنے نفسوں پر قابو رکھنے والے

غصہ میں نہ آنے والے، پیار سے خدمت کرنے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عشق رکھنے والے اور آپ نے جو جماعت پیدا کی ہے اس کے نظام کے لئے ہر قسم کی تکلیف برداشت کر کے جماعت کے کام کو محض عمل کے ذریعہ نہیں بلکہ حسن عمل کے ذریعہ سرانجام دینے والے رضاکار ہمیں چاہئیں، باہر کی جماعتیں مہیا کر دیں گی۔ میں آج خطبہ میں ان کو اس طرف توجہ دلا رہا ہوں۔

جلسے کا تیسرا مسئلہ ہے مکان۔ اور میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ مسئلہ تو ہم سے قیامت تک حل ہونے والا نہیں۔ بہت لمبا عرصہ گزرا جب سے مجھے ہوش آئی ہے اس وقت سے آج تک کسی جلسہ پر بھی میں نے یہ محسوس نہیں کیا کہ ہمیں مکانات کے لحاظ سے کوئی دقت نہیں۔ جب میں بطور رضاکار کام کر رہا تھا یا کوئی چھوٹی سی ذمہ داری مجھے ملی پھر افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت کسی خاص حصے کی ذمہ داری ملی پھر میں نے افسر جلسہ سالانہ کا کام کیا پھر

ساری جماعت کی ذمہ داری

یعنی خلافت میرے سپرد ہوئی کسی جلسہ پر بھی یہ محسوس نہیں کیا کہ مہمانوں کے لئے مکان کافی ہیں۔ یہ تو وعدہ دیا گیا ہے کہ آپ جتنے مرضی مکان بنا لیں وہ ناکافی ہیں۔ اگر آپ ربوہ شہر کی حدود پھیلاتے پھیلاتے کراچی تک پہنچا دیں تب بھی یہ شہر چھوٹا ہی رہے گا کیونکہ وَسِّعْ مَكَانَكَ میں یہ بتایا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ تمہیں ہر سال ہی وسعت کی طرف توجہ دلاتا رہے گا۔ کچھ تو ہم نے جلسہ کے انتظام میں اپنی وقتی ضرورتوں کے لئے بہت سادہ سے کمرے بھی بنوائے ہیں لیکن اس کے باوجود ربوہ اور اہل ربوہ پر مکانوں کے لحاظ سے بوجھ پڑتا ہے۔ باہر سے آنے والے جن کے اپنے دوست یا رشتہ دار یہاں نہیں ہیں یا اپنا کوئی مکان یہاں نہیں ہے وہ اس بات کو نہیں سمجھتے۔ لیکن یہ میرا خیال ہی نہیں بلکہ مجھے یقین ہے کہ ربوہ کا کوئی ایک مکان بھی ایسا نہیں ہے جس میں

جلسہ سالانہ کے مہمان

نہ ٹھہرتے ہوں۔ ربوہ ان دنوں میں بڑی ہمت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کر رہا ہوتا ہے۔

مکانیت کے لحاظ سے ہمارے باہر سے آنے والے مہمان دو حصوں میں بٹ جاتے ہیں۔ ایک وہ ہیں جنہوں نے اپنے ٹھہرنے کا انتظام اپنے عزیزوں رشتہ داروں دوستوں اور واقفوں کے ہاں کیا ہوتا ہے یا دوستوں کے دوستوں کے ہاں یا بعض دفعہ دوست ساتھ لے آتے ہیں کہ چلو میں ایک کمرے میں جا رہا ہوں وہاں چار مرد ہیں دو اور آجاؤ کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یا ہم دس ہیں پانچ اور آجاؤ کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دوسرے وہ مہمان ہیں جن کا اس رنگ میں انتظام نہیں ہو سکتا اور نہیں ہوا اور وہ جلسہ سالانہ کے نظام کو کہتے ہیں کہ ہمارے ٹھہرنے کا انتظام کرو۔ جس وقت تک درسگاہیں قومیائی نہیں گئی تھیں تو ان کی عمارتیں اس کام میں بھی آتی تھیں۔ جماعت نے پاکستان کے معیار کے لحاظ سے کہیں زیادہ وسیع عمارتیں ربوہ میں تعلیمی اداروں کے لئے بنائی تھیں۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ یہ ہماری جلسہ سالانہ کی ضرورتوں کو بھی پورا کرنے والی ہیں۔ اس کے بعد ایک وقت ایسا آیا کہ معاوضہ دیئے بغیر

نو دس کروڑ روپے کی جائیداد

حکومت نے آرام سے اپنے قبضہ میں لے لی۔ یہ بڑی رقم ہے اور خصوصاً ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غریب جماعت کے لئے۔ اتنی بڑی رقم کی جائیداد لے لی اور جب جلسہ کا وقت آیا اور ہم نے کہا کہ آٹھ دس دن کے لئے تو ہمیں استعمال کرنے دو تو کہہ دیا کہ نہیں یہ تو قومیائی گئی ہیں تعلیمی اداروں میں گندم سٹور ہو کر وہاں ضائع ہو جاتی ہے اور اس میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے اس کے لئے تو تعلیمی اداروں کے کمرے استعمال ہو سکتے ہیں اور اگر نہیں ہو سکتے تو ایک انسان کے آرام کے لئے وہ کمرے استعمال نہیں ہو سکتے اور انسان بھی وہ جس کے پیسوں سے وہ عمارتیں بنی تھیں اور جس نے بڑی خوشی کے ساتھ وہ قوم کے سپرد کر دیں۔ قوم نے ایک منصوبہ بنایا تھا ہم نے کہا ٹھیک ہے تم انتظام چلاؤ۔ یہ تو

خدا ہی بہتر جانتا ہے

کہ قومیائے جانے کے بعد تعلیم کا معیار بلند ہوا ہے یا نیچے گرا ہے اس وقت یہ میرا مضمون نہیں ہے اور نہ میں اس بحث میں پڑنا چاہتا ہوں لیکن جنہوں نے اتنی بڑی جائیداد بنائی اور تعلیم پر اس قدر خرچ کیا ان کا کچھ خیال نہیں رکھا گیا۔ جماعت احمدیہ جیسی غریب جماعت نے سات سے دس کروڑ روپے کے قریب صرف ربوہ کے اندر تعلیم پر خرچ کیا اور جماعت احمدیہ کے بچوں کی تعلیم پر خرچ نہیں کیا بلکہ تعلیم پر خرچ کیا۔ میں پرنسپل رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کیونکہ میں ہی ذمہ دار تھا کہ پچاس فیصد سے زیادہ میں اُن بچوں کو داخل کرتا تھا جن کا عقیدۃً جماعت احمدیہ سے تعلق نہیں ہوتا تھا اور تعلیمی لحاظ سے پچاس فیصد سے زیادہ ان بچوں کو رعایت دیتا تھا جن کا تعلق جماعت سے نہیں تھا ورنہ وہ پڑھ ہی نہیں سکتے تھے۔ بیچارے غریبوں کے بچے جن کو ہمارے علاوہ اور کوئی پوچھنے والا نہیں تھا۔ غرض جماعت نے قوم کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے اور تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کے لئے اس قدر قربانی کی لیکن جب تعلیمی ادارے قومیائے گئے تو ہم بس اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ یہ واقعہ ہو گیا۔

باقی جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے مہمانوں کی تعداد تو ہر سال بڑھتی ہے باوجود اس کے کہ بعض دفعہ جلسہ روکا بھی گیا اور مختلف حوادثِ زمانہ سے بھی رُکا اعلانات سے بھی رُکا، پارٹیشن کی وجہ سے بھی ایک جلسہ رُکا لیکن

جماعت احمدیہ ایک عجیب قوم ہے

میں نے تو کبھی رہائش کی فکر نہیں کی۔ میں نے کہا کہ اگر کوئی ایسا موقع آیا تو ہم اپنے گھر چھوڑ کر مسجد میں آجائیں گے اور اپنے گھر جلسہ کو دے دیں گے کہ ان میں مہمان ٹھہرا دو۔ اور اگر ایسی ضرورت پڑی تو ہم باہر ٹھہر جائیں گے۔ اگر دنیا کے نوجوان فوجی تربیت لینے والے سخت سردی میں کمبلوں میں آسمان کے نیچے اس سے زیادہ راتیں گزار سکتے ہیں جتنی ہمارے جلسے کی ہیں تو ہم بھی گزار سکتے ہیں۔ کوئی ایسی بات نہیں اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کرنے والا ہے۔ بہرحال باوجود اس کے کہ میں یہ جانتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر ربوہ کا کوئی مکان بھی ایسا نہیں ہوتا جس میں مہمان نہ ٹھہرتے ہوں۔ پھر بھی میں آپ سے کہتا ہوں کہ جن کے کوئی دوست واقف اور رشتہ دار یہاں نہیں ہیں اُن کے لئے بھی آپ کے دلوں میں محبت ہے اور اُن کے دلوں میں بھی آپ کے لئے محبت ہے۔ اُنکے آرام کے لئے ایک کمرہ یا دو کمرے، چھوٹا کمرہ یا بڑا کمرہ جتنے آپ دے سکتے ہیں وہ جلسہ کے انتظام کو دیدیں تاکہ ایسے لوگ جو اپنے طور پر انتظام نہیں کر سکتے اور جو ہماری عام قیامگاہوں میں نہیں ٹھہر سکتے ان کی رہائش کا بھی انتظام کیا جا سکے جلسہ پر بعض ایسے خاندان آتے ہیں جو جماعتی قیامگاہوں میں نہیں ٹھہر سکتے۔ مثلاً ضلع لاہور ٹھہرا ہوا ہے یا ضلع ساہیوال ٹھہرا ہوا ہے اور یا ضلع راولپنڈی ٹھہرا ہوا ہے یا جماعتی قیامگاہوں میں جگہ نہیں رہتی ان کو ہمیں باہر ٹھہرانا پڑتا ہے اور ان کے لئے یہ ضرورت ہے۔ آپ کو یہ کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے نفوس اور اموال ہیں اور جن مکانوں میں آپ کی رہائش ہوگی ان میں برکت ڈالے گا تو

اپنے مکانوں میں برکت ڈالنے کے لئے

جن قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ آپ پیش کریں تاکہ آپ کے مکانوں میں بھی پہلے سے زیادہ برکتیں ہوں اور آپ کے مکانوں میں جو آپ کے بچے رہنے والے ہیں ان کے دل بھی صاف اور پاک اور مطہّر بنیں۔

پس جلسہ آرہا ہے۔ جتنی ذمہ داریاں اہلِ ربوہ کی یا باہر والوں کی ہیں وہ ادا کریں اور ہمارا اصل بھروسہ ہمارے رب پر ہے۔ پس دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ دعا ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق نہیں کہہ سکتے کہ بس اب اس سے زیادہ کی ضرورت نہیں بلکہ جتنی دعا کریں اتنی ہی کم ہے اور جتنے انعام اس کے بدلے میں آپ خدا سے پائیں اور اس کی برکات حاصل کریں اور اس کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں اور اس کے فضل آپ کو ملیں وہ بھی کم ہیں، اس سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ تو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اے اللہ! تیرے فضل کافی ہوگئے اب ہمیں اور فضلوں کی ضرورت نہیں۔ آپ کے دماغ میں کبھی ایسا خیال آیا ہے سوائے پاگل کے کسی کے دماغ میں ایسا خیال نہیں آسکتا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

جیسے صاحبِ شریعت نبی جو تمام بنی اسرائیل کے لئے آئے تھے اور بڑا لمبا زمانہ آپ کی شریعت کا رہا انہوں نے بھی دعا کی تھی کہ

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝

(القصص: آیت ۲۵)

کہ تیری طرف سے جو خیر آئے میں ہمیشہ ہی اس کا محتاج اور فقیر رہونگا۔ اور یہی ایک حقیقت ہے۔ پس خیر اور برکت اور فضل اور رحمت اور خدا تعالیٰ کے نعماء کے حصول کے ذرائع کو اختیار کرو تاکہ تمہارے گھر اور تمہاری جھولیاں اور تمہارے سینے اور تمہارے دماغ اور تمہاری نسلیں خدا تعالیٰ کے نور سے بھر جائیں اور ان کے آگے اور ان کے دائیں ان کا نور چلے اور اتنا نور ہو جائے کہ وہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ دنیا کی ہدایت کا سامان پیدا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

ماہنامہ "خالد" کی رنگین باتصویر خصوصی اشاعت

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ادارہ خالد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حالیہ تاریخی دورۂ یورپ سے متعلق ایک شاندار اور رنگین باتصویر نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ خالد کی اس اشاعت میں حالیہ دورۂ یورپ اور لندن کانفرنس کی مختلف ۴۷ رنگین اور سادہ تصاویر ہیں۔

نیز اس میں حضور کے دورہ کی مختصر رپورٹ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے کانفرنس کے بارہ میں دلچسپ اور معلوماتی مضامین اور کانفرنس کی پبلسٹی اور اسکے نتائج سے متعلق ایک کمیٹی کی سرگرمی رپورٹ بھی شامل ہے۔ مزید برآں کئی مفید مضامین اور دورۂ یورپ کے بارہ میں شعرائے احمدیت کا منظوم کلام اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔ ماہ جنوری کا یہ شمارہ جلسہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے دستیاب ہوگا۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان جلسہ پر دفتر خالد سے رسالہ حاصل کر سکیں گے۔

قیمت ۴/- روپے فی کاپی۔ (مینیجر ماہنامہ خالد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان
پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایئر فورس۔ ایف اور
نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

نرخنامہ
اکسیر اُپھارہ
فی پیکٹ ۔/۱۲ روپے۔ فی درجن ۔/۱۲۰ روپے۔
فی گرس ۔/۱۹۲ ا روپے علاوہ بونس ۲ درجن
یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
مکمل فہرست ادویات مُفت
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون :- ۶۰۶
پروڈکشن برانچ :- ۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!!

دوائی اولادِ نرینہ
مکمل کورس ۔/۳۰
فضلِ عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

آرٹ اور حسن طباعت کا دلکش امتزاج
کلمہ طیبہ اور حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات
پر مبنی دلکش قطعات ۶ ڈیزائنوں میں جلسہ سالانہ
کے موقع پر ہر بک سٹال سے طلب کریں۔
بخاری گرافکس دارالرحمت وسطی ربوہ

ہر قسم کے سائنٹیفک سامان کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۴۵
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر :- ۱۲۹۱۸ گھر فون :- ۵۳۵
کو ہمیشہ یاد رکھیں

نماز مترجم
خریدتے وقت مکتبہ فیض عام ربوہ کا نام ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ یہ نماز مترجم نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ، بیشتر علمائے کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ ہے۔ اس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل اترتیب و تدوین عمدہ، تحت اللفظ سلیس ترجمہ اور قرآن مجید کی بعض آیات پر دعائیہ جواب درج ہیں۔ نیز بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے بھی مل سکتے ہیں جن کو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے۔
ملنے کا پتہ: **مکتبہ فیضِ عام ربوہ**

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے اور خرید و فروخت کیلئے
نیز
الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار۔ ربوہ
فون ۵۵۰

چند کامیاب
ہومیو پیتھک مجرب نسخے
پیور الفلفا ٹانک ۔/۵۰ ٭ ہومیو بی ٹانک ۔/۲۴
ہومیو سپیشل ڈراپس ٭ کیور بیٹ
تو تھلکی لگانے کی ۔/۵ ٭ ہومیو پائلز کورس ۔/۱۵
جرمن فارمولا ۔/۵
گیسٹر کیور
لیکوریٹ فیملی ٹانک ۔/۲ ذہنی طاقت
شفائے اٹھرا ۔/۲۵ ٭ اولاد نرینہ کورس ۔/۲۴
فیسلین مکمل کورس ۔/۳۰
شفائے اپھارہ ٭ شفائے رانی کھیت
شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ریت بازار ربوہ

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اول ؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ن ۱۹
گوجرانوالہ فون ۴۴۸۴ ربوہ فون ۶۳۵

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
قیمت فی شیشی ۱/۵۰، ۔/۳ روپے
اکسیر اٹھرا
گھر کا چراغ
مکمل کورس ۔/۳۰ روپے
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض۔
تبخیر معدہ۔ بواسیر۔ اٹھرا اور مخصوص
پیچیدہ امراض کیلئے ہم سے رجوع فرمائیں۔
فاران دواخانہ
ملکہ اڈا
ایام جلسہ اقصیٰ روڈ
ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!
(مینیجر)

تریاقِ اٹھرا مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے۔ نورِ نظر مکمل کورس پینتیس ۳۵ روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خوشخبری

عمارتی لکڑی خریدنے سے پہلے ہم سے مشورہ کر کے فائدہ اٹھائیں!
نیز ہمارے ہاں ہر قسم کا اسٹاک موجود ہے مثلاً دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل وغیرہ

(۱) چوہدری عبد الکریم اینڈ سنز ٹمبر مرچنٹ بیرون غلہ منڈی سرگودھا فون ۳۹۰۴

(۲) آرہ سعید احمد فیکٹری ایریا ربوہ

ربوہ کے مشہور تحفے

ہاضمون قیمت فی شیشی ۴/۸ روپے
نمونہ پیکٹ ۳۰ پیسے

سرمہ مسیحائی فی شیشی
ایک روپیہ پچاس پیسے

نزلہ توڑ گولیاں ۵۰ عدد گولی ۵ روپے

خارش توڑ مسیحائی مرہم فی ڈبیہ چھوٹی ۲ روپے
بڑی ۴ روپے

حبوب اٹھرا مکمل کورس ۲۵ روپے

زد جام عشق ۶۰ گولی ۴۰ روپے

قبض کشا گولیاں فی سینکڑہ ۱۰ روپے

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ
بالمقابل ایوانِ محمود۔ گولبازار۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے
مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ

دواخانہ حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دُکھی انسانوں کی
خدمت کرتا چلا آرہا ہے
دواخانہ کی خدمات جن اوقات کے کسی
حصہ میں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

منجانب
انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر — ۴۱۰۶۱۷

دار الرحمٰن کالونی

خصوصیات = اڈہ لاریاں اور ریلوے سٹیشن سے کالونی تک پختہ اور کشادہ سڑک (۲) کالونی کی اندرونی سڑکیں ۴۰ فٹ چوڑی = (۳) مسجد اقصیٰ کے نزدیک گنجان آبادی کے ساتھ = (۴) یونیورسٹی، کالج، سکول، جامعہ احمدیہ اور جلسہ گاہ کے بالکل نزدیک = (۵) فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر = (۶) موقع کے مطابق انتہائی موزوں اور ارزاں نرخ۔

اس کے علاوہ ربوہ کے ہر محلہ میں مکان، پلاٹس، نیز دیگر کالونیوں میں رہائشی پلاٹس اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپ اپنے "مستعد" رجسٹرڈ ادارہ کی خدمات حاصل کریں۔

رجسٹرڈ

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ — اقصیٰ روڈ۔ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ — فون رہائش ۴۰۵

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

تریاق سلیمانی	۲/۵۰، ۶/-	۱۲-۵۰
سرمہ حمید	۲/-	۴-۰۰
زد جام عشق		۴۰-۰۰
حب عصائے پیری		۱۵-۰۰
حب اکسیر البدن		۱۰-۰۰
حب اکسیر اٹھرا	مکمل کورس	۳۰-۰۰
شافی کیپسول	۱۵/-	۳۰-۰۰
منسو بین کیپسول		۱۲-۵۰
گولڈن بے بی ٹانک (شربت)		۵-۰۰
منسو بے بی ٹانک		۵-۰۰
گیسٹو بین		۶-۰۰

المنار دواخانہ۔ ربوہ

ھو الشافی

دانت درد کا علاج

دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور لٹریچر

مفت

پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس ۱۵/-
کیریز (CARIES) کا مکمل کورس ۱۵/-
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) ۴/-

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر الفضل)

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں

ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان۔ دکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی
خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے!

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)
فیصل آباد

فون نمبر: دفتر :- ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں
گھر :- ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ
اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ ربوہ رحمت بازار — فون ۵۲۱ — رہائش ۱۴۶

عظیم تر حسین تر

لاہور میں روشنی کا مینار

محمود ٹاؤن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروزپور روڈ، ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے
- آمدورفت اور نقل وحمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۴۰ فٹ
- وسیع عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج۔ ڈسپنسری، ہسپتال۔ ڈاک خانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائیٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس۔ بجلی اور ٹیلیفون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائینگی

	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۴۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت: اے بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال
تجارتی پلاٹوں پر قیمت		۱۲ ہزار روپے فی دوکان
مخصوص پلاٹوں کی قیمت		۲۵ فی صد زائد ہوگی۔

ترقیاتی اخراجات: ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں۔ جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زر بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔ بقایا رقم ۹۰ دن کے اندر مع خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کیلئے:

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ فیروزپور روڈ اچھرہ لاہور فون نمبر ۸۱۰۹۷۴

ICF

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

رابطہ کیلئے ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: **جینسز بلڈرز** ۶- اورنگزیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔ فون۔ ۸۵۳۵۵۰